بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اول

جیسا کہ قارئین کے علم میں ہے قرآن کالج کو مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور کی تعلیمی اسکیموں میں ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ قرآن کالج جو خود اپنی جگہ وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا کرنے اور ہماری قومی تعلیمی زندگی کے ایک اہم خلا کو پُر کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہو سکتا ہے' قرآن اکیڈمی کے لئے بمنزلۂ نرسری کے بھی ہے۔ چنانچہ قرآن اکیڈمی کے تحت شروع ہونے والے دینی تعلیم کے ایک سالہ نصاب کی تدریس بھی اب کالج کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد کالج ہی کی عمارت میں منتقل کر دی گئی ہے ------
ذیل میں ناظم قرآن کالج کی جانب سے رفقاء و احباب کے نام ایک کھلا خط جو تازہ 'میثاق' میں شائع کیا گیا ہے' قارئینِ 'حکمت قرآن' کی نذر کیا جا رہا ہے:

دینی تعلیم کا ایک سالہ کورس
ایک نعمتِ غیر مترقّبہ

محترم اراکینِ انجمن و قارئینِ 'حکمت قرآن'

السلام علیکم و رحمتہ اللہ

یہ بات آپ کے علم میں ہوگی کہ قرآن کالج میں طلبہ کو ایف اے اور بی اے کے امتحانات کے لئے اس طرح تیار کیا جاتا ہے کہ کالج کی نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ انہیں دینی تعلیم کے ایک معیّن نصاب سے بھی گزار دیا جائے۔ یہ کام اپنی جگہ یقیناً نہایت مفید بھی ہے اور اہمیت کا حامل بھی' لیکن ہماری نظر میں ابتدائی دینی تعلیم کے اس ایک سالہ نصاب کی اہمیت دوچند ہے جس کا آغاز قرآن اکیڈمی کے تحت ہوا تھا اور جو قرآن کالج کی تعمیر کے بعد اب کالج ہی کے زیرِ انصرام ہے۔

ہمارے بہت سے رفقاء و احباب وہ ہیں کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے زبان و بیان کی صلاحیتوں سے نوازا ہے اور وہ رجوع الی القرآن کی دعوت کو آگے بڑھانے کے لئے بحمد اللہ کوشاں اور سرگرم عمل ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے دینی تعلیم کا یہ ایک سالہ

نصاب ایک نعمتِ غیر مترقبہ سے کم نہیں۔ ایسے احباب اگر ایک بار ہمت کر کے اپنا ایک سال فارغ کر لیں اور پوری توجّہ اور محنت سے اس نصاب کی تکمیل کر لیں تو یقیناً انہیں دینی تعلیم کی ایک ایسی بنیاد حاصل ہو جائے گی جس سے وہ اپنی صلاحیتوں کو بہتر طور پر بروئے کار لا سکیں گے۔ اس کورس میں سے گزرنے کے نتیجے میں انہیں عربی زبان کے قواعد سے اس درجہ آگاہی حاصل ہو جائے گی کہ پھر وہ تھوڑی سی مزید توجّہ اور محنت سے عربی زبان کی اتنی استعداد حاصل کر سکیں گے کہ قرآن حکیم اور احادیثِ مبارکہ کو براہِ راست بغیر کسی ترجمے کی مدد کے' سمجھنے کے قابل ہو سکیں اور انہیں اعتماد کے ساتھ بیان کر سکیں۔

مزید بر آں تجوید کے قواعد سیکھ کر وہ قرآن حکیم کی تلاوت بھی بہتر اور درست طور پر کرنے کے قابل ہو سکیں گے اور یہ سب چیزیں دعوت و تبلیغِ دین کے کام میں ان کی ممد و معاون ہوں گی۔

شرکاء کی سہولت کے لئے ہم نے اس کورس کو دو سمسٹرز میں تقسیم کر دیا ہے تاکہ جن طلبہ کے لئے ممکن ہو' وہ مسلسل ایک سال لگا کر پورا کورس مکمل کر لیں اور جن کے لئے بیک وقت ایک سال کی چھٹی لینا یا کاروبار سے غیر حاضر ہونا ممکن نہ ہو' وہ ابتداءً چھ ماہ نکال کر پہلا سمسٹر ضرور مکمل کر لیں' جس کا مرکزی مضمون عربی گرامر ہے۔ ایسے احباب کچھ وقفے کے بعد جب فرصت میسر ہو' دوبارہ چھ ماہ لگا کر دوسرا سمسٹر مکمل کر سکیں گے۔ پہلا سمسٹر بالعموم ۸ر شوال سے ۱۵ر ربیع الاول تک کے عرصے پر مشتمل ہو گا اور دوسرا سمسٹر ۲۲ر ربیع الاول سے ۲۲ر شعبان تک۔

یہ بات بھی آپ کے علم میں ہے کہ قرآن کالج کے قیام اور خصوصاً ایک سالہ کورس کے اجراء کا بنیادی مقصد ایسے افراد کی فراہمی اور تیاری ہے جو دنیوی علوم پر دسترس رکھنے کے ساتھ ساتھ دینی علوم کے حصول کے خواہش مند ہوں اور علمی سطح پر اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے لئے کام کرنے کا عزم رکھتے ہوں۔ اس مقصد کا حصول اسی وقت ممکن ہے جب ہم میں سے ہر شخص اپنے اپنے حلقے میں قرآن کالج اور بالخصوص ایک سالہ کورس میں داخلے کے لئے مناسب اور موزوں افراد کو ذہناً اور عملاً تیار کرتا ہے۔

اس خیال سے کہ آپ کو مذکورہ بالا کام کے لئے زیادہ سے زیادہ وقت مل سکے' ہم آپ کو پیشگی اطلاع دے رہے ہیں کہ ان شاء اللہ تعالیٰ اگلے ایک سالہ کورس کے لئے داخلے ستمبر ۱۹۹۱ء کے آخری ہفتے میں ہوں گے اور یکم اکتوبر ۱۹۹۱ء سے پڑھائی کا آغاز ہو جائے گا ------- دو سمسٹرز میں مضامین کی تقسیم کچھ یوں ہو گی: